16 جولائی 2016ء

دعائیہ تقریب میں گورنر اسٹیٹ بینک نے ایدھی کے لیے 50 روپے کے یادگاری سکے کے اجرا کا اعلان کر دیا

بینک دولت پاکستان کے گورنر جناب اشرف محمود وتھرا نے کہا ہے کہ اسٹیٹ بینک عبدالستار ایدھی کی یاد میں 50 روپے کا سکہ جاری کرے گا جو پاکستانی قوم کی جانب سے اپنے محسن کو خراجِ تحسین پیش کرنے کی ایک چھوٹی سی کاوش ہے۔ وہ عبدالستار ایدھی مرحوم کے لیے دعائیہ تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایدھی رنگ، نسل اور عقیدے کی تفریق سے بالاتر ہو کر ناداروں، یتیموں، بیواؤں اور محروم طبقے کی خدمت کرتے تھے۔

تقریب میں بینک کی سینئر انتظامیہ، عبدالستار ایدھی مرحوم کے صاحبزادے جناب فیصل ایدھی، مالی شعبے کے نمائندوں، فلاحی کارکنوں اور معاشرے کے معروف افراد نے شرکت کی۔ عبدالستار ایدھی مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک نے کہا کہ خدمتِ خلق کوئی معمولی کام نہیں اور یہ ناممکن بھی نہیں ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ترقی پذیر ملکوں میں عموماً فلاحی خدمات کی سہولتیں ناکافی ہوتی ہیں، اور اس خلا کو پُر کرنے کے لیے نجی شعبہ آگے بڑھتا ہے۔ ہمارے ملک میں اس خلا کو پُر کرنے والے اوّلین افراد میں عبدالستار ایدھی نمایاں ہیں۔

گورنر نے مزید کہا کہ بہت سی شخصیات اور ادارے خدمتِ خلق کا کام کررہے ہیں لیکن ایدھی صاحب اس لیے ممتاز مقام رکھتے ہیں کہ انہوں نے اپنی خدمات کا دائرہ پھیلانے اور نیٹ ورک چلانے کے لیے ہمیشہ عام افراد سے عطیات پر ہی انحصار کیا۔ ان کا یہ طرزِ عمل ''اپنی مدد آپ'' اور ایک دوسرے کے درد کو سمجھنے کے فلسفے کی عکاس ہے۔

انہوں نے کہا کہ ایدھی صاحب کی خدمات کا اعتراف پاکستان میں اور بین الاقوامی سطح پر کیا گیا ہے اور انہیں بے شمار اعزازات دیے گئے ہیں۔ مجھے یہ فخر حاصل ہے کہ 1998ء میں جناح سوسائٹی نے ایدھی صاحب کو ایوارڈ دیا تو اُس تقریب میں میں بھی جناح سوسائٹی کے ممبر کی حیثیت سے شریک تھا۔

انہوں نے تقریب میں موجود ملک کے مالی شعبے کی نمائندہ شخصیات، بینکوں کے پریزیڈنٹ اور اعلیٰ عہدے داروں پر زور دیا کہ وہ اپنی کارپوریٹ سوشل ذمہ داری کے تحت ایدھی فاؤنڈیشن اور اس جیسے دوسرے فلاحی اداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں تاکہ رفاہی کاموں کا سلسلہ جاری رہے۔

جناح سوسائٹی کے صدر لیاقت مرچنٹ نے ایدھی صاحب کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی مصیبت کے موقع پر انسانیت کی خدمت کے لیے وہ صفِ اول میں نظر آتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایدھی اپنی زندگی میں بھی لیجنڈ تھے اور ان جیسے لوگ شاید صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ پاکستان بینکس ایسوسی ایشن کے چیئرمین آفتاب منظور نے ایدھی صاحب کو عظیم ترین انسان دوست قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ ہر آفت کے موقع پر امید کا روشن مینار تھے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ اُنہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

تقریب کے آخر میں عبدالستار ایدھی کے صاحبزادے فیصل ایدھی نے اپنے خطاب میں کہا کہ اگرچہ ایدھی صاحب چلے گئے ہیں لیکن اپنی یادیں اور اپنا مشن ہمیں دے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر کے لوگوں نے اِس موقع پر ہمیں جتنی محبت دی اُس کی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے دعا کی کہ یہ محبت اور نیک تمنائیں ایدھی صاحب کا مشن کامیابی کے ساتھ پورا کرنے کے لیے ہمیشہ ہمارے ساتھ رہیں۔ فیصل ایدھی نے تذکرہ کیا کہ حال ہی میں سکھوں، مسیحیوں، ہندوؤں کے علاوہ مسلمانوں کے مختلف مسالک کے لوگ بھی ایدھی صاحب کے گھر/ دفتر پر جمع تھے، اور ان سب نے مل کر ایدھی صاحب کے لیے دعائے مغفرت اور مشن کی کامیابی کے لیے دعا کی۔ یہ منظر دیکھ کر مجھے یقین آ گیا کہ ان کا مشن جاری رہے گا۔

فیصل ایدھی نے 100 بڑی ایمبولنسوں کے لیے عوام سے ایک روپیہ فی کس دینے کی اپیل کیونکہ موجودہ ایمبولنسیں چھوٹی ہیں اور ان حالت بہت خستہ ہوگئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے لیے وسائل جمع کرنے کی مہم کا آغاز قائداعظم کے مزار سے کیا جائے گا۔ انہوں نے عوام سے اپنے جسمانی اعضا عطیہ دینے کے لیے ایک اسکیم میں شامل ہونے کی بھی درخواست کی جو ایس آئی یو ٹی شروع کررہا ہے۔

***